سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ 2012
SINDH ACT NO.VII OF 2012
سندھ ایریگیشن (ترمیم) ایکٹ، 2011
THE SINDH IRRIGATION (AMENDMENT) ACT, 2011
(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)
1. مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
2. سندھ ایکٹ نمبرVII مجریہ 1879 میں نئی دفعہ 62-C کا شامل ہونا
Insertion of new section 62-C in Sind Act No. VII of 1879

سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ 2012
SINDH ACT NO.VII OF 2012
سندھ ایریگیشن (ترمیم) ایکٹ، 2011
THE SINDH IRRIGATION (AMENDMENT) ACT, 2011

[۲۰ مارچ ۲۰۱۲]

ایکٹ جس کے ذریعے سندھ ایریگیشن ایکٹ، 1879 میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ ایریگیشن ایکٹ، 1879، میں مندرجہ

ذیل طریقے سے ترمیم کرنا مقصود ہے؛ جس کو اس طرح سے بنا کر نافذ کیا جائے گا ؛	
1. (1) اس ایکٹ کو سندھ ایریگیشن (ترمیم) ایکٹ، 2011 کہا جائے گا۔ (2) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔	مختصر عنوان اور شروعات Short title and commencement
2. سندھ ایریگیشن ایکٹ، 1879 کی دفعہ 62-B کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ کا اضافہ کیا جائے گا: ”62-C. (1) کسی شخص کے حق میں کسی اتھارٹی کی جانب سے ملی یا کسی عدالتی فیصلے یا حکم سے ملی گرانٹ یا لیز ہونے کے باوجود سیلابی اور برساتی پانی کی نکاسی کے لئے مخصوص قدرتی یا مصنوعی نالوں والی تمام زمین حکومت کے حوالے تصور کی جائے گی جس کو خصوصاً اسی مقصد کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ (2) ایسی سرکاری زمین جس کا ذکر ذیلی دفعہ (1) میں کیا گیا ہے وہ اگر کوئی شخص اپنی تحویل میں رکھتا ہے اور اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد سات دن کے اندر وہ زمین خالی کرے گا۔ (3) ذیلی دفعہ 2 کے تحت زمین خالی نہ کرنے کی صورت میں مذکورہ شخص سزا اور جرمانے کا حقدار ہوگا سزا کی مدت میں دس سال تک بڑھائی جا سکتی ہے اور اس پر جرمانہ بھی لاگو کیا جائے گا جس کو دس ملین تک بڑھایا جا سکتا ہے۔ مزید یہ کہ اس ذیلی شق کے مطابق کیا گیا جرم ناقابل ضمانت۔	سندھ ایکٹ نمبرVII مجریہ 1879 میں نئی دفعہ 62-C کا شامل ہونا Insertion of new section 62-C in Sind Act No. VII of 1879
نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔	